ماڈل پرچہ (المرقات)

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

کلاس.........................(دوم)

الامتحان: السنوی 2014......................... ثلاث ساعات

نوٹ: پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ سوال نمبر 6 لازمی ہے

(سوال نمبر 1) صاحب مرقاۃ کے حوالہ سے علم کی تعریفات تحریر کرتے ہوئے علم ونظر اور علم منطق کی بھی تعریفات لکھیں نیز علم منطق کا موضوع اور غرض وغایت بیان کریں۔ (20)

(سوال نمبر 2) دلالت کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام مع اقسام ثلاثہ بالتفصیل تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 3) دوکلیوں کے درمیان پائے جانے والے تعلق کو کیا کہتے ہیں نیز یہ کتنے قسم کا ہوتا ہے بالتفصیل حوالۂ قرطاس کریں۔ (20)

(سوال نمبر 4) قضیہ کی تعریف کرتے ہوئے بتائیں اس کی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کی تعریف کرتے ہوئے حال موضوع کے اعتبار سے قضیہ حملیہ کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 5) شکل کی تعریف کرتے ہوئے بتائیں کونسی شکل افضل ہے نیز شکل ثانی کی تعریف، نتیجہ دینے کی شرائط اور ضروب منتجہ مع امثلہ لکھیں۔ (20)

(سوال نمبر 6) مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ اس انداز میں کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔ (اعراب نمبر 12+ ترجمہ نمبر 8=20)

''القياس الخطابى قياس مفيد للظن ومقدماته مقبولات ماخوذات ممن يحسن الظن فيهم كالاولياء والحكماء واما الماخوذات من الانبياء على نبينا وعليهم الصلوة والسلام فليست من الخطابية لانها اخبارٌ صادقة من مخبر صادق دل على صدقه المعجزة. ولامجال للوهم فيها حتى يتطرق اليها الخطا والخلل فالقياس المركب منها برهانى قطعى المقدمات او مظنونات يحكم فيها بسبب الرجحان ويندرج فيها الحدسيات والتجربيات والمتواترات التى لم تبلغ الى حد النجزم''۔

(سوال نمبر 7) مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

(i) کیا آدمی منطق جیسی گفتگو کر سکتا ہے (ii) قضیہ شرطیہ کے پہلے جز کو موضوع اور دوسرے کو محمول کہتے ہیں (iii) سب سے افضل شکل تیسری ہوتی ہے (iv) تمثیل کا لغوی معنی تلاش اور جستجو کرنا ہے (v) وہ قیاس جو مقدمات مشہورہ سے مرکب ہو اسے قیاس شعری کہتے ہیں (vi) وہ قیاس برہانی جس میں حد اوسط نتیجہ کے جاننے کے لیے علت ہے اسی طرح حقیقت میں بھی وہ نتیجہ کے لیے علت ہو تو اس کو دلیل انی کہتے ہیں (vii) عکس کا لغوی معنی ہے الٹ پھیرنا (viii) وہ کلی ذاتی جو بہت سے افراد پر جن کی حقیقتیں مختلف ہوں ''ماھو'' کے جواب میں محمول ہو اسے نوع کہتے ہیں (ix) ہر شے جو عام کے تحت داخل ہو کر خاص ہو جائے اسے جز کی اضافت کہتے ہیں (x) وہ قضیہ حملیہ جس میں حرف سلب اس کے کسی جز کا جز بنے اس کو غیر معدولہ کہتے ہیں۔

ماڈل پرچہ ﴿مختصر المعانی﴾ کل نمبر:50

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

كلاس:...﴿فاضل عربی﴾

الامتحان: السنوی 2014.. ساعتان

نوٹ: سوال نمبر 2 کی جگہ دیگر مختصر سوالات بھی دیئے جا سکتے ہیں۔

﴿سوال نمبر 1﴾ درج ذیل مصطلحات کی تعریفات لکھیں۔ ﴿12½﴾

(1) علم المعانی (2) فائدة الخبر (3) حقيقت عقليه

﴿سوال نمبر 2﴾ درج ذیل امثلہ کا تعلق کونسی مصطلحات کے ساتھ صرف نام تحریر کریں۔ ﴿12½﴾

(1) انبت الربيع البقل (2) شعر شاعر (3) الله الهادى ومحمد الشفيع

﴿سوال نمبر 3﴾ درج ذیل میں سے تین عبارات پر اعراب لگا کر ترجمہ اس انداز سے کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔ ﴿9+8+8=25﴾

(1).........(2)........(3).........(4).........

ماڈل پرچہ ماڈل پرچہ (تسہیل الصرف)

لجنة الامتحانات المرکزیة

دارالعلوم المحمدیة الغوثیة بھیرہ مدیریہ سرجودھا

کلاس:...«سال اول»

الامتحان : السنوی 2014...ثلاث ساعات

(سوال نمبر1) 10 کے مختصر جوابات لکھیں۔ (15)

(1) علم صرف کی تعریف لکھیں (2) اسم جامد کی تعریف لکھیں (3) نون اعرابی کو نون اعرابی کیوں کہا جاتا ہے (4) تغیرات مضارع سے کیا مراد ہے (5) نون ثقیلہ کا اپنا اعراب لکھیں (6) غیر ثلاثی افعال سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ لکھیں (7) مونث حقیقی کی تعریف کریں (8) جمع کثرت کی تعریف کریں (9) جمع قلت کے کتنے اوزان ہیں اور کونسے اوزان ہیں (10) مبالغہ اور اسم فاعل کا فرق لکھیں (11) تصغیر کی تعریف لکھیں (12) فعل مضارع کا اعراب لکھیں۔

(سوال نمبر2) حروف جوازم پر نوٹ لکھیں **یا** حروف نواصب پر نوٹ لکھیں۔ (15)

(سوال نمبر3) اسم مبالغہ پر نوٹ لکھیں۔ **یا** اسم ظرف پر نوٹ لکھیں۔ (15)

(سوال نمبر4) صفت مشبہ کی تعریف کرتے ہوئے ماضی مکسورالعین سے صفت مشبہ بنانے کا طریقہ لکھیں **یا** نسبت پر نوٹ لکھیں۔ (15)

(سوال نمبر5) مندرجہ ذیل گردانیں لکھیں۔

"نَصْر" مصدر سے امر مجہول با نون ثقیلہ کی گردان لکھیں یا "فَتْح" مصدر سے مضارع با نون ثقیلہ کی گردان لکھیں۔ (5)

"الوسم" مصدر سے صرف صغیر لکھیں یا "بیع" مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔ (10)

"الاطارۃ" مصدر سے مضارع معروف با نون خفیفہ کی گردان لکھیں یا "احرار" مصدر سے مضارع مجہول با نون خفیفہ کی گردان لکھیں۔ (5)

"رضوان" مصدر سے مضارع با نون ثقیلہ کی گردان لکھیں۔ (5)

"وقایۃ" مصدر سے فعل نہی معروف کی گردان لکھیں۔ (5)

(سوال نمبر6) مندرجہ ذیل صیغوں میں سے دس کی وضاحت کریں۔ (10)

(1) مقولٌ (2) مبیع (3) مرمی (4) یدعون (5) واقٍ (6) تمن (7) داعٍ (8) تسرین (9) ترمین (10) عاونْ (11) خائف (12) سل (13) خف (14) بع (15) لم یقولا.

ماڈل پرچہ ماڈل پرچہ (تسهيل النحو)

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

کلاس: .... «سال اول»

الامتحان: السنوی 2014..................................... ثلاث ساعات

نوٹ: سوال نمبر 1 لازمی ہے بقیہ میں سے چار سوال حل کریں۔

(سوال نمبر 1) مختصر جواب دیں۔ (20)

(1) جمع سالم اور مکسر میں کیا فرق ہے (دونوں کی تعریفات لکھیں اور ایک ایک مثال دیں) (2) مونث حقیقی اور لفظی میں کیا فرق ہے (3) جملہ میں کم سے کم کتنے کلمے ہوتے ہیں کوئی مثال دیں (4) اسم نکرہ سے معرفہ کیسے بنایا جاتا ہے کم از کم دو مثالیں دیں (5) غیر منصرف کے آخر میں کسرہ کن صورتوں میں آتا ہے (6) ''الغائبون حاضرون'' پر اِن کا عمل بتائیں (اسم وخبر کو کیا اعراب دیتا ہے) (7) مندوب کے لیے کونسے الفاظ خاص ہیں (8) زدہ تا صد ہمہ منصوب ومفرد............شعر مکمل کریں (9) ضمیر فصل اور ضمیر شان کی تعریف کریں (10) فعل مضارع کب مبنی ہوتا ہے۔ (20)

(سوال نمبر 2) علم نحو کی تعریف کرتے ہوئے اسم منقوص اور اسمائے ستہ مکبرہ پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (20)

(سوال نمبر 3) درج ذیل میں سے دو پر نوٹ لکھیں۔ (20)

(1) عجمہ (2) نکرہ کو مخصوص کرنے کی صورتیں لکھیں۔

(سوال نمبر 4) اِنّ یا اَنّ کے استعمال کے مقامات لکھیں۔ (20)

(سوال نمبر 5) اشتغال **یا** حال پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (20)

(سوال نمبر 6) افعال مدح وذم **یا** عطف پر نوٹ لکھیں۔ (20)

ماڈل پرچہ ماڈل پرچہ (نور الایضاح)

لجنة الامتحانات المرکزیة

دارالعلوم المحمدیة الغوثیة بھیرہ مدیریہ سرجودھا

کلاس: ....(دوم)

الامتحان: السنوی 2014...........................ثلاث ساعات

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 2 لازمی ہیں باقی میں سے 50 نمبر کا پیپر حل کریں

(سوال نمبر 1) مختصر جوابات دیں (صرف 12) (25)

(1) نجاست حقیقیہ کسے کہتے ہیں (2) نجاست خفیفہ کی کتنی مقدار معاف ہے (3) کیا پانی کے علاوہ بھی کسی چیز سے نجاست دور کی جا سکتی ہے (4) حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت کتنی ہے (5) عبادت مقصودہ سے کیا مراد ہے (6) نماز میں قرات کی کتنی مقدار واجب ہے (7) کیا معذور امام بن سکتے ہیں (8) ذرہ ذرہ سے کیا مراد ہے (9) اعتجار کی تعریف لکھیں (10) تورّک کسے کہتے ہیں (11) تعدیل ارکان سے کیا مراد ہے (12) سجدہ صُلبیہ سے کیا مراد ہے (13) مرد کا قابل ستر حصہ کتنا ہے (14) تیمم میں کتنے ارکان ہیں اور کونسے ہیں (15) نورالایضاح کے مصنف کا نام لکھیں۔

(سوال نمبر 2) عبارت پر اعراب لگاتے ہوئے مختصر تشریح کریں کہ مسئلہ واضح ہو جائے۔ (25)

لو سلّم الامام قبل فراغ المقتدی من التشهد یتمّہ ولورفع الامام رأسہ قبل تسبیح المقتدی ثلاثا فی الرکوع او السجود یتابعہ. ولوزاد الامام سجدة أو قام بعد القعود الاخیر لایتابعہ المؤتم وان قیّدھا سلّم وحدہ.

(سوال نمبر 3) مسح علی الخفین پر نوٹ لکھیں۔ (20)

(سوال نمبر 4) نماز وتر کے احکام بالتفصیل تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 5) اقتداء کے صحیح ہونے کی شرائط لکھیں۔ (15)

(سوال نمبر 6) نماز کے واجبات پر نوٹ لکھیں۔ (15)

(سوال نمبر 7) سُترہ کے احکام تحریر کریں۔ (15)

پرچہ حل کرنے کا مختصر طریقہ

سوال نمبر 1:۔ سوالات کے جوابات مختصر ہوں مثلاً نجاست حقیقیہ سے مراد وہ نجاست ہے جس کا ظاہر وجود اور نشان ہو۔

سوال نمبر 2:۔ عبارت کا ترجمہ اس طرح کریں کہ ساتھ ہی ساتھ مسئلہ کی وضاحت بھی ہو جائے۔ مثلاً

''لو سلّم الامام قبل فراغ المقتدی من التشهد یتمّہ''

اگر امام نے مقتدی کے (عبدہ ورسولہ تک) تشہد پڑھنے سے قبل ہی سلام پھیر دیا تو مقتدی ''عبدہ ورسولہ'' تک تشہد مکمل کر کے سلام پھیرے گا کیونکہ تشہد امام و مقتدی دونوں پر واجب ہے لہذا جہاں تک ممکن ہو مقتدی بھی اس وجوب کو بجالائے گا۔ (اسی انداز میں بقیہ عبارت کو حل کریں)۔

باقی سوالات بھی مختصر مگر جامع ہوں کہ مطلوبہ تمام مسائل کو اپنے ضمن میں لیے ہوئے ہوں۔ البتہ غیر ضروری طوالت سے پرہیز بہتر ہے۔

ماڈل پرچہ 〈المرقات〉

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

کلاس:..............................〈دوم〉

الامتحان: السنوی 2014..................ثلاث ساعات

نوٹ: پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ سوال نمبر 6 لازمی ہے

(سوال نمبر 1) صاحب مرقاۃ کے حوالہ سے علم کی تعریفات تحریر کرتے ہوئے علم ونظر اور علم منطق کی بھی تعریفات لکھیں نیز علم منطق کا موضوع اور غرض وغایت بیان کریں۔ (20)

(سوال نمبر 2) دلالت کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام مع اقسام ثلاثہ بالتفصیل تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 3) دوکلیوں کے درمیان پائے جانے والے تعلق کو کیا کہتے ہیں نیز یہ کتنے قسم کا ہوتا ہے بالتفصیل حوالۂ قرطاس کریں۔ (20)

(سوال نمبر 4) قضیہ کی تعریف کرتے ہوئے بتائیں اس کی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کی تعریف کرتے ہوئے حال موضوع کے اعتبار سے قضیہ حملیہ کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 5) شکل کی تعریف کرتے ہوئے بتائیں کونسی شکل افضل ہے نیز شکل ثانی کی تعریف، نتیجہ دینے کی شرائط اور ضروب منتجہ مع امثلہ لکھیں۔ (20)

(سوال نمبر 6) مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ اس انداز میں کریں کہ مفہوم واضح ہوجائے۔ (اعراب نمبر 12+ ترجمہ نمبر 8=20)

''القياس الخطابی قياس مفيد للظن ومقدماته مقبولات ماخوذات ممن يحسن الظن فيهم كالاولياء والحكماء واما الماخوذات من الانبياء على نبينا وعليهم الصلوة والسلام فليست من الخطابية لانها اخبارٌ صادقة من مخبر صادق دل على صدقه المعجزة. ولا مجال للوهم فيها حتى يتطرّق اليها الخطا والخلل فالقياس المركب منها برهانی قطعی المقدمات او مظنونات يحكم فيها بسبب الرجحان ويندرج فيها الحدسيات والتجربيات والمتواترات التی لم تبلغ الىٰ حد الجزم''۔

(سوال نمبر 7) مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

(i) کیا آدمی منطقی جیسی گفتگو کرسکتا ہے (ii) قضیہ شرطیہ کے پہلے جز کو موضوع اور دوسرے کو محمول کہتے ہیں (iii) سب سے افضل شکل تیسری ہوتی ہے (iv) تمثیل کا لغوی معنی تلاش اور جستجو کرنا ہے (v) وہ قیاس جو مقدمات مشہورہ سے مرکب ہو اسے قیاس شعری کہتے ہیں (vi) وہ قیاس برہانی جس میں حداوسط نتیجہ کے جاننے کے لیے علت ہے اسی طرح حقیقت میں بھی وہ نتیجہ کے لیے علت ہو تو اس کو دلیل انی کہتے ہیں (vii) عکس کا لغوی معنی ہے الٹ پھیرنا (viii) وہ کلی ذاتی جو بہت سے افراد پر جن کی حقیقتیں مختلف ہوں ''ماھو'' کے جواب میں محمول ہو اسے نوع کہتے ہیں (ix) ہر شے جو عام کے تحت داخل ہو کر خاص ہوجائے اسے جز کی اضافت کہتے ہیں (x) وہ قضیہ حملیہ جس میں حرف سلب اس کے کسی جز کا جز بنے اس کو غیر معدولہ کہتے ہیں۔

ماڈل پرچہ ماڈل پرچہ ﴿النحو الواضح﴾

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بھیرہ مدیریہ سرجودھا

کلاس: .... ﴿دوم﴾

الامتحان : السنوی 2014.............. ثلاث ساعات

﴿حصہ اول﴾ کل نمبر:50

(سوال نمبر1) مختصر جوابات دیں (صرف دس) (20)

(1) حروف مضارع کون سے ہیں (2) جملہ مفیدہ کتنے کلمات سے مرکب ہوتا ہے (3) کان اور لیس کا مضارع کیا بنے گا (4) سہ اقسام سے کیا مراد ہے (5) "شذ" بُعفت اقسام میں کیا ہے (6) "عثمان" میں غیر منصرف کی کونسی علامات ہیں (7) فاعل اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے (8) "المرضة" میں اسم کی کونسی علامات ہیں (9) حروف زائدة" کونسے ہیں (10) جب فعل اجوف کا آخر ساکن ہو تو اس میں کیا تبدیلی ہوتی ہے (11) مرکب مفید کی کتنی اقسام ہیں (12) غیر منصرف پر کب کسرہ آتا ہے۔

(سوال نمبر2) کوئی سے تین قواعد مع امثلہ تحریر کریں۔ (10+10+10=30)

(1) الموازنة بين الفاعل والمفعول (2) النعت (3) اجزاء الجملة (4) المبنى والمعرب (5) العلم

﴿حصہ دوم﴾ کل نمبر:50

نوٹ: حصہ دوم سے 50 نمبر کا پیپر حل کریں۔ پہلا سوال لازمی ہے

(سوال نمبر1) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور ترکیب کریں۔ (20)

ذهبت مرة لزيارة صديق، فادخلنى فى حجرة لها ثلاثة شبابيك وبابان، جدرانها مزينة بالصور والرسوم وارضها مفروشة بالبسط الفارسية وفيها ارائک مصفوفة وفى احد جوانبها خزانة كتب عجيبة.

(سوال نمبر2) صرف پانچ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ (10)

(1) يقطع (2) لقى (3) الصوت (4) المائدة (5) ينظر (6) لعلّ

(سوال نمبر3) خالی جگہ پر کریں۔

(1) كان الاناء.......... (2) ركبت البحر.......... (3) مزّقت.......... (4) الولدان.......... فى النهر (5) يهذّب.......... التلاميذ.

(سوال نمبر4) حوّل الجملة الآتية الى خطاب الا ثنين، ثم جماعة الذكور، ثم الى خطاب المفردة المؤنثة. (10)

"اسمع نصح الطبيب واعمل به"

(سوال نمبر5) عربی میں جواب دیں۔ (10)

(1) لم يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية (2) أأنت ممّن يقصرون فى واجبهم (3) الى متى تظلّ تلميذا بالمدارس الابتدائية (4) الى متى تبقى المصابيح موقدة.

ماڈل پرچہ (دستور المبتدی)

لجنۃ الامتحانات المرکزیۃ

دارالعلوم المحمدیۃ الغوثیۃ بھیرہ مدیریہ سرجودھا

کلاس:..(دوم)

الامتحان : السنوی 2014.........................ثلاث ساعات

نوٹ: حصہ اول سے 25 حصہ دوم سے 25 اور حصہ سوم سے 50 نمبر کا پرچہ حل کریں

﴿حصہ اول﴾ کل نمبر:25

(سوال نمبر 1) (جز الف) صحیح فقرات کے سامنے ''صحیح'' اور غلط فقرات کے سامنے ''غلط'' لکھیں۔ (5)

(1) دستور المبتدی علم نحو کی کتاب ہے (غلط) (2) ہمزہ کو ہی مجازا الف کہا جاتا ہے (صحیح) (3) جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں اسے مضاعف کہتے ہیں (غلط) (4) جو واو علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین لازمی کے درمیان واقع ہوا سے الف سے بدلنا واجب ہے (غلط) (5) اضافت کی صورت میں نون تثنیہ اور نون جمع نہیں گرتے (غلط)۔

(جز ب) خالی جگہوں کو مناسب اصطلاحات سے پر کریں۔ (20)

(1) وقف کا سکون حرکت کے حکم میں ہے (2) حروف علت کو علت اس وجہ کہتے ہیں کہ اکثر بیماروں کی زبان پر جاری ہوتے ہیں (3) الف وہ سیدھا خط ہے جو زبان کے جھٹکے کے بغیر ادا ہوتا ہے (4) ہمزہ کو لکھنے کی کوئی ایک صورت نہیں ہے (5) واو مکسور کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے (6) اشتراک جائز ہے اور التباس ممنوع ہے (7) دستور المبتدی کے مؤلف علامہ صفی بن نصیرؒ ہیں (8) نحاۃ اسم فائل اور اسم مفعول میں مشترک ہے (9) دو ہم جنس حروف کے ادغام میں حرف مدغم کو ظاہر نہیں کرتے (10) ہر الف جو ی سے بدلا ہوا ہو اس کے نیچے نقطے دینا محض غلطی ہے۔

﴿حصہ دوم﴾ کل نمبر:25

(سوال نمبر 1) درجہ ذیل عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (25)

ہر واؤ و یاء کہ بجائے عین کلمہ در مصدر باب افعال واستفعال باشد قلب کردہ شود بالف برائے موافقت ماضی پس حذف کردہ شود الف از جہت اجتماع ساکنین و تا عوض او در آخر کلمہ آوردہ باشد چوں اقامۃ واستقامۃ کہ اصل اواقوام واستقوام بودہ است ونزدیک سیبویہ ترک تعویض ایں جا جائز است ونزدیک فرا ترک وتعویض جائز نیست مگر آنکہ اضافت کنند کقولہ تعالیٰ: واقام الصلوۃ۔

﴿حصہ سوم﴾ کل نمبر:50

(سوال نمبر 1) موانع پنج است یکے التباس مثنیٰ بواحد......................تثنیہ کا واحد کے ساتھ التباس کی وضاحت کریں۔ (20)

(سوال نمبر 2) ''اِوْ تَقَدَ'' میں قانون صرف کن دو تعلیلوں کا تقاضا کرتا ہے وارد ہونے والے سوال کے تفصیلی جوابات تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 3) مثال، اجوف، ناقص، ادغام کا ایک ایک قاعدہ مع امثلہ تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 4) درجہ ذیل صیغوں کی وضاحت کریں۔ (20)

(1) مَهْدِیٌّ (2) داعٍ (3) مُدَّ (4) قُتِلُوا (5) هُدًی (6) اِزْمْ (7) عدۃ (8) مَقُوْلٌ (9) معیث (10) العادی

(سوال نمبر 5) قال اور باع میں دونوں افعال کا کس کے ساتھ التباس ہے اور اس کا کیا جواب ہے (مع سوال وجواب تحریر کریں)۔ (10)

(سوال نمبر 6) ایک ہمزہ کی تخفیف کے قواعد ضبط تحریر کریں۔ (10)

ماڈل پرچہ ﴿قدوری شریف﴾ کل نمبر:50

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

کلاس:..﴿ادیب عربی﴾

الامتحان : السنوی 2014............................ ساعتان

﴿حصہ اول﴾

(سوال نمبر 1) مندرجہ ذیل میں سے 5 اصطلاحات کی لغوی واصطلاحی تعریف کریں۔ (1½*5=7½)

(1) التولية (2) الهبة (3) الشركة (4) الطلاق (5) الخلع (6) المفقود (7) الحوالة

(سوال نمبر 2) مندرجہ ذیل میں سے 5 کے مختصر جوابات دیں۔ (1*5=5)

(1) دوسو درہم پر کتنی زکوۃ واجب ہوتی ہے (2) خیار شرط کی زیادہ سے زیادہ مدت امام اعظم رحمہ اللہ تعالی کے نزدیک کتنی ہے (3) بیع سلم کن چیزوں میں جائز ہے (4) اجیر خاص سے کیا مراد ہے (5) کفالت کی اقسام تحریر کریں (6) انعقاد نکاح کے لیے کتنے گواہ ضروری ہیں (7) مدت رضاعت صاحبین رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتنی ہے۔

(سوال نمبر 3) مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح کریں۔ نیز سیاق کلام بھی تحریر کریں۔ (12½)

" اذا قال الرجل لامرأته والله لا اقربک..........فاليمين باقية"

﴿حصہ دوم﴾

(سوال نمبر 4) کتاب العاریۃ پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔ (10)

یا

شرکت مفاوضہ وعنان پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

(سوال نمبر 5) زکوۃ الذھب پر نوٹ لکھیں۔ (7)

(سوال نمبر 6) خیار الرویۃ کی وضاحت کریں۔ (8)

﴿حل کرنے کا طریقہ﴾

(سوال نمبر 1) لغوی تعریف: ½۔ اصطلاحی تعریف: 1 نمبر

(سوال نمبر 2) ہر سوال کا مختصر جواب دیں مثلاً (i) کا جواب: دوسو درہم پر 5 درہم زکوۃ واجب ہوتی ہے۔ (vi) کا جواب انعقاد نکاح کے لیے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کا گواہ ہونا ضروری ہے (vii) کا جواب صاحبین کے نزدیک مدت رضاعت دو سال ہے، ہونا چاہیے۔

(سوال نمبر 3) اعراب کے 4 نمبر ترجمہ کے 3 نمبر اور مسئلہ کی وضاحت کے 4 نمبر اور سیاق کلام کہ یہ عبارت کتاب الایلاء سے لی گئی ہے۔ کے 1½ نمبر

(سوال نمبر 4,5,6) میں اس باب سے متعلق مسائل کا آسان انداز سے بیان۔

ماڈل پرچہ (النحو الواضح) کل نمبر:50

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

کلاس:............................(اديب عربى)

الامتحان : السنوى 2014............................ ساعتان

﴿حصہ اول﴾

(سوال نمبر1) درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف5) 12/1/2

(1) اضافت لفظی ومعنوی میں بنیادی فرق کیا ہے(2) لاسیما کا مابعد اسم مکسور آنے کی وجہ بیان کریں(3) حیث کا مضاف الیہ کس قسم کا جملہ ہوسکتا ہے۔(4) لانفی جنس کا عمل باطل ہونے کی ایک وجہ ذکر کریں۔(5) کوئی ایک سبب ایسا بتائیں جس کی وجہ سے خبر وجوبا مقدم ہو(6) جب مخصوص بالمدح یا بالذم فعل مدح یا ذم سے مقدم آجائے تو ترکیب کلام میں کیا ہوگا۔(7) نہی کے بعد مضارع کے مجزوم ہونے کی شرط کیا ہے۔

(سوال نمبر2) ترجم العبارة الآتية واعربه واشكل اواخر الكلمات فيها. (12/1/2)

يسكن الفلاح المصرى دارا صغيرة مبنية باللبن. ويشرب الماء الكدر ويعيش عيشة قليلة الكلفةِ. وقد عمدت الحكومة الآن الى العناية بشأنه.

أو

ترجم الآبيات الآتية واعرب احدهما مع الضبط بالشكل

ولا تطمعن من حاسد فى مودة	وان كنت تبديها له وتنيل
وانا لنلقى الحادثات بأنفس	كثير الرزايا عندهن قليل
وفى تعب من يحسد الشمس ضوءها	ويجهد أن يأتى لها بضريب

﴿حصہ دوم﴾

(سوال نمبر1) وضح الآتية مع الامثلة (ثلاث فقط) (15)

(1)2مواضع تقديم الخبر وجوبا(2)لا سيما (3) حذف الشرط أو الجواب(4) لا نفى جنس(5) زيادة الباء فى خبر ليس وما.

(سوال نمبر2) اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبرالمبتداء واذكر حكم المبتدا من حيث التقديم والتأخير. (5)

(1) ينج(2)يزأر(3) يهطل(4) سافر(5)أثمرت

(سوال نمبر3) هات خبرا لكل مبتداء مما ياتى بحيث يكون المبتداء واجب التقديم. (5)

(1) أحسن منك عملا(2) مصر(3) لسانك(4) عدوّى(5) الكتاب

ماڈل پرچہ ﴿تقریب النواوی﴾ کل نمبر:50

لجنۃ الامتحانات المرکزیۃ

دارالعلوم المحمدیۃ الغوثیۃ بھیرہ مدیریہ سرجودھا

کلاس:..﴿دورہ اول﴾

الامتحان : السنوی 2014... ساعتان

﴿حصہ اول﴾

(سوال نمبر 1) درج ذیل مصطلحات میں سے پانچ کی لغوی و اصطلاحی تعریف لکھیں۔ (5*1½=7½)

(1) الصحیح (2) العزیز (3) الشاذ (4) المحفوظ (5) الحسن (6) المنقطع

(سوال نمبر 2) مندرجہ ذیل میں سے 5 سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔ (5*1=5)

(i) کیا موضوع روایات کو بیان کرنا جائز ہے (ii) بخاری کی روایات کی کل تعداد کتنی ہے (iii) مناولہ کسے کہتے ہیں صرف اقسام کے نام تحریر کریں (iv) غریب الحدیث سے کیا مراد ہے (v) مخضرم سے کیا مراد ہے (vi) صحابہ میں سب سے افضل کون ہے۔

(سوال نمبر 3) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور تشریح کریں۔ (12½)

فان علم الحدیث من افضل القرب الی رب العالمین............ أبی عمرو عثمان بن عبدالرحمن المعروف بابن الصلاح.

﴿حصہ دوم﴾

(سوال نمبر 4) مختلف الحدیث کی تعریف اور حکم تحریر کرتے ہوئے ناسخ و منسوخ پر نوٹ لکھیں۔ (10)

﴿حصہ سوم﴾

(سوال نمبر 5) خبر واحد کی تعریف اور شرائط سنت خیر الانام کی روشنی میں تحریر کریں۔ (15)

یا

حجیت حدیث پر سات قرآنی دلائل لکھیں۔

(حل کرنے کا طریقہ)

(سوال نمبر 1) لغوی تعریف ½ نمبر اور اصطلاحی تعریف 8 نمبر کی ہے۔

(سوال نمبر 2) ہر سوال کا مختصر جواب دیں جیسے (1) موضوع روایت کو بیان کرنا حرام ہے البتہ بیان کرتے ہوئے وضاحت کردی جائے کہ یہ موضوع ہے تو پھر درست ہے۔

(سوال نمبر 3) اعراب 5 نمبر ترجمہ 3 نمبر اور وضاحت 5½ نمبر کی ہے۔

(سوال نمبر 4,5) تقریب اور سنت خیر الانام کی روشنی میں مطلوب ہے۔

ماڈل پرچہ (ہدایہ شریف)

لجنة الامتحانات المرکزیة

دارالعلوم المحمدیة الغوثیة بھیرہ مدیریہ سرجودھا

کلاس:..........................(دورہ اول)

الامتحان : السنوی 2014............................ ساعتان

نوٹ: حصہ اول سے 5 حصہ دوم سے 4 اور حصہ سوم سے 2 سوال حل کریں۔

﴿حصہ اول﴾

(سوال نمبر 1)(1) مُردار کی ہڈیوں اور بالوں میں ائمہ کا کیا اختلاف ہے (2) کون سی نیند ناقض وضو ہے (3) کانوں کے مسح میں کیا اختلاف ہے (4) جرابوں کے مسح میں کیا اختلاف ہے (5) کیا فارسی میں قرات جائز ہے؟ ائمہ کا اختلاف لکھیں (6) سلام میں مقتدی کے لیے کس کی نیت کرنا ضروری ہے۔

﴿حصہ دوم﴾

(سوال نمبر 1) وضو کے فرائض اور سنن تحریر کریں۔ اور ائمہ کا اختلاف ضرور لکھیں۔

(سوال نمبر 2) کیا خون، پیپ اور قے ناقض وضو ہیں؟ ائمہ کا اختلاف لکھتے ہوئے جامع نوٹ تحریر کریں۔

(سوال نمبر 3) نماز کی شرائط مختصر تحریر کریں۔

(سوال نمبر 4) زکوۃ کس پر واجب ہے۔ نیز زکوٰۃ کے مصارف لکھیں۔

(سوال نمبر 5) روزے کی اقسام لکھیں اور ہر ایک پر نوٹ لکھیں۔

﴿حصہ سوم﴾

(1 نمبر) وهو اسم الموضع فیه المیزاب یسمّی به لانه حطم به البیت ای کسر وسمیّ حجر الانه حجر منه ای منع وهو من البیت لقوله علیه السلام فی حدیث عائشة فان الحطیم من البیت فلهذا یجعل الطواف من ورائه.

(2 نمبر) واما المقعد فعن ابی حنیفه انه یجب لانه مستطیع بغیره فاشبه المستطیع بالراحلة وعن محمد انه لا یجب لانه غیر قادر علی الا داء بنفسه بخلاف الاعمیٰ لانه لو هُدی یودّی بنفسه فاشبه الضال عنه.

(3 نمبر) ولا بدّ من الایصاء عندنا خلافا للشافعی وعلی هذا الزکوة هو یعتبره بدیون العباد اذا کل ذالک حق مالی یجری فیه النیابة ولنا انه عبادة ولا بد فیه من الاختیار وذالک فی الایصاء دون الوراثة لانها جبریة. ثم هو تبرع ابتدأحتی یعتبر من الثلث.

ماڈل پرچہ (اصول فقہ)

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

كلاس:.............................(دوره اول)

الامتحان: المستوى 2014..............................ساعتان

نوٹ: حصہ اول سے 5 حصہ دوم سے 4 حصہ سوم سے 2 سوال حل کریں۔

﴿حصہ اول﴾

(1) نسخ کی تعریف لکھیں۔ (2) ممانعت کسے کہتے ہیں (3) مناقضہ سے کیا مراد ہے (4) علل موثرہ کی تعریف لکھیں (5) معان ضرورت کی تعریف لکھیں (6)
(7) اصول فقہ میں ترجیح سے کیا مراد ہے۔

﴿حصہ دوم﴾

(سوال نمبر 1) کیا حجج شرعیہ میں معارضہ جائز ہے؟ اگر معارضہ آجائے تو اس کو کس طرح ختم کیا جائے گا۔ مختصر نوٹ لکھیں۔

(سوال نمبر 2) نہی کی تعریف کریں۔ قبح کے لحاظ سے نہی کی اقسام لکھتے ہوئے بتائیں کہ افعال حسیہ اور افعال شرعیہ سے کیا مراد ہے اور ان کی نہی کے متعلق علماء کا کیا خیال ہے۔

(سوال نمبر 3) حُسن کے لحاظ سے مامور بہ کی اقسام لکھیں۔

(سوال نمبر 4) قیاس کی تعریف اور شرائط بالتفصیل لکھیں۔

(سوال نمبر 5) سبب، علت، شرط، اور علامت کی تعریف لکھیں۔ نیز شرط پر مختصر نوٹ لکھیں۔

﴿حصہ سوم﴾

(سوال نمبر 1) عبارت کا ترجمہ اس طرح کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔

(1) والزيادة على النص نسخ عندنا خلافا للشافعى لان بالزيادة يصير اصل المشروع بعض الحق وما للبعض حكم الوجود فيما يجب حقا لله تعالىٰ لانه لا يقبل الوصف بالتجزى حتى ان المظاهر اذا مرض بعد ما صام فاطعم ثلثين مسكينالم يجزه فكانت الزيادة نسخا من حيث المعنى.

(2) والشرط التمكن من عقد القلب عندنا دون التمكن من الفعل خلافا للمعتزلة ولا خلاف بين الجمهور ان القياس لا يصلح ناسخا وكذالك الاجماع عند اكثرهم لان الاجماع عبارة عن اجتماع الا راء ولا مدخل الراى فى معرفة منهاية وقت الحسن والقبح فى الشى عند الله تعالىٰ.

(3) وقد يقام الشرط مقام العلة كحفر البئر فى الطريق هو شرط فى الحقيقة لان الثقل علة السقوط والمشى سبب محض لكن الارض كانت مسكة مانعة عمل الثقل فصار الحفر ازالة للمانع، فثبت انه شرط ولكن العلة ليست بصالحة للحكم، لان الثقل امر طبعى لا تعدى فيه.

ماڈل پرچہ (شرح معانی الآثار) کل نمبر:50

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

کلاس:.. (فاضل عربی)

الامتحان: السنوی 2014.. ساعتان

(حصہ اول) کل نمبر:25

(سوال نمبر 1) مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر بامحاورہ ترجمہ تحریر کریں۔ (6½+7) 6 نمبر اعراب 7 نمبر ترجمہ

عن معمربن ابی حبیبة قال سمعت عبیدبن رفاعة الانصاری یقول کنافی مجلس فیه زید بن ثابت فتذاکرنا الغسل من الانزال فقال زیـد ما علی احدکم اذا جمع فلم ینزل الا ان یغسل فرجه ویتوضأ وضوء ه للصلاة فقام رجل من اهل المجلس فاتی عمر فاخبره بذالک. فـقال عمر للرجل اذهب انت بنفسک فائتنی به حتی یکون انت الشاهد علیه فذهب فجاء به وعند عمرناس من اصحاب رسول الله ﷺ فیهـم علـی بن ابی طالب ومعاذبن جبل رضی الله عنهما. فقال عمر انت عد ونفسک تفتی الناس بهذا فقال زید أم واللهماابتدعته ولکنی سـمعته من اعمای رفاعة بن رافع ومن ابی ایوب الانصاری فقال عمر لمن عند من اصحاب النبی ﷺ ماتقولون فاختلفوا علیه فقال عمر یا عبادالله فمن اسال بعدکم وانتم اهل بدرالاخیار.

(سوال نمبر 2) مندرجہ ذیل سوالات میں سے 6 کے جوابات تحریر کریں۔ (12)

(1) شرح معانی الاثار کے مصنف کا نام تحریر کریں۔ (2)

(2) ویل الاعقاب من النار کی مختصر وضاحت کریں۔ (2)

(3) کیا جنبی آدمی قرآن پاک کی تلاوت کر سکتا ہے دلیل کے ساتھ واضح کریں۔ (2)

(4) اذاکان الماء قلتین لم یحمل خبثا کی وضاحت کریں۔ (2)

(5) الماء من الماء کی وضاحت کریں۔ (2)

(6) مستحاضہ کی قسموں کی مختصر وضاحت کریں۔ (2)

(7) الاذنان من الرأس کی تشریح کریں۔ (2)

(8) فی الاستجمار بثلاثة احجار لیس فیها رجیع کی وضاحت کریں۔ (2)

(حصہ دوم) کل نمبر:25

نوٹ: 25 نمبر پیپر حل کریں۔

(سوال نمبر 1) الماء یقع فیه النجاسة میں ائمہ کا اختلاف دلائل نقلیہ اور عقلیہ کے ساتھ بیان کریں۔ (10)

(سوال نمبر 2) الرجل خرج من ذکره المذی کیف یفعل میں ائمہ کا اختلاف تفصیلا بیان کریں۔ (10)

(سوال نمبر 3) المسح علی الخفین کم وقته للمقیم والمسافر میں احناف کا دوسرے ائمہ کے ساتھ اختلاف واضح کریں۔ (10)

(سوال نمبر 4) الاستجمار بالعظام میں ائمہ کا اختلاف دلائل کے ساتھ مختصرا بیان کریں۔ (5)

(سوال نمبر 5) سؤر بنی آدم میں اختلاف ائمہ اختصارا تحریر کریں۔ (5)

ماڈل پرچہ (نور الانوار) کل نمبر:50

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بھیرہ مدیریہ سرجودھا

کلاس:..(فاضل عربی)

الامتحان : السنوی 2014............................... ساعتان

(سوال نمبر 1) درج ذیل مصطلحات کی صرف تعریف لکھیں۔ (12½)

(1) خاص (2) مشترک (3) نہی

(سوال نمبر 2) مختصر جواب لکھیں۔

(1) صیغہ اور لغت میں کیا فرق ہے (2) اصول شرع کتنے ہیں (3) کیا امر تکرار کا تقاضا کرتا ہے۔ (12½)

(سوال نمبر 3) کیا آیت وضو میں ولاء، ترتیب، تسمیہ اور نیت کی شرط ہے یا نہیں تفصیلی نوٹ قلم بند کریں۔ (12½)

(سوال نمبر 4) کیا وجوب ادا کا سبب ہی وجوب قضاء کا سبب ہے تفصیل سے لکھیں۔ (12½)

(سوال نمبر 5) ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح اس طرح کریں تاکہ مفہوم واضح ہو جائے۔ (7½+15=12½)

﴿حل کرنے کا طریقہ﴾

مذکورہ سوالات میں سوال نمبر ایک کا تعلق فقط تعریفات کے ساتھ ہے امثلہ کی حاجت نہیں۔ سوال نمبر دو کا تعلق مختصر جوابات کے ساتھ ہے جو دو سطروں سے زیادہ نہ ہو۔ سوال نمبر تین اور چار کا تعلق تفصیلی جواب کے ساتھ ہے جو کچھ کتاب میں ان سے متعلق ہے وہ مفصل لکھا جائے۔ اور سوال نمبر پانچ کا تعلق عبارت پر اعراب لگانے اور اس میں نفس مسئلہ سمجھانے کے ساتھ ہے اعراب پورے لفظ پر لگائیں اور سیاق وسباق کی روشنی میں صرف ترجمہ یا ترجمہ اور تشریح ایسے پیرایہ میں لکھیں جو اس پر دال ہو کہ نفس کتاب آپ کے ذہن میں ہے۔

ماڈل پرچہ (مختصر المعانی) کل نمبر:50

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

کلاس:...................................(فاضل عربی)

الامتحان: السنوی 2014..................... ساعتان

نوٹ: سوال نمبر 2 کی جگہ دیگر مختصر سوالات بھی دیئے جاسکتے ہیں۔

(سوال نمبر 1) درج ذیل مصطلحات کی تعریفات لکھیں۔ (12½)

(1) علم المعانی (2) فائدة الخبر (3) حقیقت عقلیه

(سوال نمبر 2) درج ذیل امثلہ کا تعلق کونسی مصطلحات کے ساتھ صرف نام تحریر کریں۔ (12½)

(1) انبت الربیع البقل (2) شعر شاعر (3) الله الهادی ومحمد الشفیع

(سوال نمبر 3) درج ذیل میں سے تین عبارات پر اعراب لگا کر ترجمہ اس انداز سے کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔ (9+8+8=25)

(1)...........(2).......(3).............(4).........

ماڈل پرچہ (شرح العقائد) کل نمبر:50

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

کلاس:..(فاضل عربی)

الامتحان : السنوی 2014.. ساعتان

نوٹ: پہلے دوسوالوں میں جامع نوٹ مطلوب ہے

(سوال نمبر1) الایمان والاسلام واحد مفصل بحث کریں۔ (12½)

(سوال نمبر2) معجزہ کی تعریف کرتے ہوئے معجزہ معراج پر تفصیلی نوٹ قلمبند کریں۔ (12½)

(سوال نمبر3) درج ذیل میں سے ایک عبارت پر اعراب لگا کر مفہوم واضح کریں۔ (7½+5=12½)

(1)............(2)............

(سوال نمبر4) درج ذیل کی تعریفات لکھیں۔ (12½)

(1) میزان(2) شفاعت(3) کرامت

(سوال نمبر5) مختصر جواب تحریر کریں۔ (12½)

اہل السنت والجماعت حنفی علم کلام کے اعتبار سے اشاعرہ میں یا ماتریدیہ معتزلہ کا سرخیل کون تھا۔ معجزہ خلاف عادت امر ہے یا خلاف عقل؟ وغیرہ وغیرہ۔

﴿حل کرنے کرنے کا طریقہ﴾

سوال نمبر تین میں عبارت پر اعراب اور سیاق وسباق کے حوالہ سے وضاحت مقصود ہے۔ سوال نمبر چار میں بغیر مثال کے صرف تعریف کے بارے پوچھا گیا ہے۔ سوال پانچ میں سوال کے مزاج کے مطابق انتہائی اختصار کے ساتھ جواب کا تقاضا کیا گیا ہے۔

ماڈل پرچہ (قطرالندی) کل نمبر:50

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بھیرہ مدیریہ سرجودھا

کلاس:...(فاضل عربی)

الامتحان: السنوی 2014.. ساعتان

(سوال نمبر 1) درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (10)

(1) واعلم انه لا يجوز الجزم في جواب النهي الا بشرط ان يصح تقدير شرط في موضعه مقرونا بلا النافية مع صحة المعنى وذلك قولك " لا تكفر تدخل الجنة" و" لا تدن من الاسد تسلم" فانه لوقيل في موضعهما " ان لا تكفر تدخل الجنة" و" ان لا تدن من الاسد تسلم صح بخلاف " لا تكفر تدخل النار" ولا تدن من الاسد ياكلك" فانه ممتنع فانه لا يصح ان يقال " ان لا تكفر تدخل النار" وان لا تدن من الاسد يا كلك".

(2) يستحق المنادى البناء بامرين. افراده وتعريفه ونعني بافراده ان لا يكون مضافا ولا شبيها به، ونعني بتعريفه ان يكون مرادا به معيّن. سواء كان معرفة قبل النداء كزيد وعمرو، او معرفة بعد النداء.بسبب الاقبال عليه. كرجل وانسان تريد بهما معينا، فاذاوجد في الاسم هذان الامران استحق ان يبنى على ما يرفع به لو كان معربا. تقول " يا زيد" بالضم و" يازيدان " بالالف و"يازيدون " بالواو.

(سوال نمبر 2) درج ذیل میں سے کسی ایک شعر کا ترجمہ، ترکیب کریں اور محل استشہاد بیان کریں۔ (2+6+2=10)

اغرّکِ منی ان حبک قاتلی — وانّکِ مهما تامری القلب يفعل

تاتّی ابن اوس حلفة ليردّنی — الی نسوة کانهن مفائد

(سوال نمبر 3) درج ذیل میں سے 5 سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (3x5=15)

(1)"کی" پر مختصر نوٹ لکھیں (2) لمّا کن امور میں لم کے ساتھ شریک ہوتا ہے (3) فاما التی لتعريف العهد تنقسم قسمين کی وضاحت کریں (4) اِن کے ہمزہ کے مکسور ہونے کی چوتھی صورت لکھیں (5) اشتغال کے باب میں وجوب رفع کی صورت لکھیں (6) انتصاب اسماء الزمان على الظرفية پر مختصر سا نوٹ لکھیں (7) وقولی " مالحرفية" احتراز عن " ما الاسمية" کی وضاحت کریں۔

(سوال نمبر 4) مندرجہ ذیل میں سے ایک پر جامع نوٹ لکھیں۔ (15)

(1) جواز حذف کان وحدها او مع اسمها (2) حال

﴿حل کرنے کا طریقہ﴾

پہلا سوال عبارت پر مشتمل ہے کسی ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کرنا ہے۔ اعراب اور ترجمے کے 5,5 نمبر ہیں۔

دوسرا سوال شعر کے ترجمہ، ترکیب اور محل استشہاد کی وضاحت پر مشتمل ہے۔ ترجمے اور محل استشہاد کے 2,2 نمبر اور ترکیب کے 6 نمبر ہیں۔ ترجمے اور ترکیب کا طریقہ تو واضح ہے۔ پیپر میں دیئے گئے شعر میں محل استشہاد کی وضاحت یوں ہوگی۔

وضاحت:

محل استشہاد: مهما تامری القلب يفعل

وضاحت: مهما دو فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔ جیسا کہ مهما نے تامرين کا نون اعرابی گرا کر اسے جزم دی اور يفعل کو بھی جزم دی ہے۔

تیسرا سوال مختصر جوابات پر مبنی ہے اس میں وضاحت مطلوب نہیں مثلاً۔ کی پر مختصر نوٹ لکھیں۔

کی حرف ناصب ہے یہ ناصب صرف اس صورت میں ہوتا ہے جب مصدر یہ ہو اَن کے قائم مقام ہو اور یہ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب اس پر لام داخل ہو خواہ لفظاً ہو جیسے لکیلا تاسو یا تقدیراً ہو جیسے کی تکرمنی جب تقدیر کلام یہ مانی جائے کہ اصل میں لکی تھا لام کی نیت کرتے ہوئے ضرورت نہ ہونے کی بنا پر اسے حذف کر دیا اور اگر لام کو مقدم نہ مانا جائے تو کی حرف جر ہوگا علت بیان کرنے میں لام کے قائم مقام ہوگا اور اَن اس کے بعد وجوبی طور پر مضمر ہوگا۔

آخری سوال میں دیئے گئے عنوان کی مکمل وضاحت مطلوب ہے مثلاً حال کے اوصاف نکرہ ہونے کی صورتیں اور ذوالحال کی شرائط وضاحت سے بیان کرنی ہیں۔

ماڈل پرچہ (ھدایہ شریف) کل نمبر:50

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

کلاس:............................(فاضل عربی)

الامتحان: السنوی 2014............................ ساعتان

(سوال نمبر1) کتاب ہدایہ یا مصنف ہدایہ کے بارے نوٹ تحریر کریں۔ (5)

فالمطلوب: ثلاثة اسئله للحل من الاسئلة الآتية فاعرب العبارات الآتية بالشكل وترجمها واوضحها مع بيان اختلاف الائمة بالدلائل. اعراب(5نمبر)ترجمه(5نمبر)تشريح(5نمبر)

(سوال نمبر2) واذاتزوج الرجل صغيرة وكبيرة فارضعت الكبيرة الصغيرة حرمتا على الزوج ثم ان لم يدخل بالكبيرة فلا مهر لها وللصغيرة نصف المهر ويرجع به الزوج على الكبيرة وان كانت تعمّدت به الفساد وان لم تتعمد فلا شئ عليها وان علمت بان الصغيرة امرأته.

(5+5+5=15)

(سوال نمبر3) اذاطلق امرأته طلاقا بائنا اوْ رجعيا لم يجزله ان يتزوّج باختها حتى تنقضى عدتها وقال الشافعى ان كانت العدة عن طلاق بائن اوْ ثلاث يجوز لانقطاع النكاح بالكلية اعمالا للقاطع ولهذا لو وطيها مع العلم بالحرمة يجب الحد. ولنا ان نكاح الاولى قائم لبقاء احكامه كالنفقة والمنع والفراش والقاطع تاخر علمه ولهذا بقى القيد والحد لايجب على اشارة كتاب الطلاق وعلى اشارة كتب الحدود. يجب لان الملك قد زال فى حق الحل فيتحقّق الزنا ولم يرتفع فى حق ماذكرنا فيصير جامعا.

اعراب(5نمبر) ترجمه(5نمبر)تشريح(5نمبر)

(سوال نمبر4) اجب عن الاسئلة الآتية بالايجاز. (15)

(1) اگر زوجین میں سے کوئی ایک اسلام قبول کرلے اور دوسرا انکاری ہو تو قاضی کیا کرے اور قاضی کا اس فیصلہ سے کیا ثابت ہوگا (2) ولی اقرب کی عدم موجودگی میں ولی ابعد کا نکاح کرنا کیسا ہے اور ولی اقرب کی عدم موجودگی (غیبہ منقطع) سے کیا مراد ہے (3) نکاح کے ارکان اور شرائط تحریر کریں (4) ٹیلی فونک نکاح کا حکم کیا ہے اور کس طرح جائز ہو سکتا ہے (5) متعہ دینا کونسی عورت کے لیے واجب ہے (6) کیا رضاعی بھائی کی بہن سے نکاح درست ہے کہ نہیں (7) کیا خلوت فاسدہ کے بعد عدت لازم ہوگی یا نہیں اور کیوں (8) نکاح شغار سے کیا مراد ہے اس کا حکم تحریر کریں (9) کیا باپ دادا کی طرف سے کیے گئے نکاح کے بعد خیار بلوغ ہوگا اور کیوں (10) میاں، بیوی میں سے کسی ایک نے خیار بلوغ استعمال کیا اور تفریق قاضی سے پہلے مرگیا تو کیا وراثت جاری ہوگی۔

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان : السنوی 2017ء

الدرجة : ﴿فاضل عربی﴾

الدرجات :50

(۴)

المادة ﴿شرح عقائد نسفی﴾

رقم الجلوس ....

الوقت :ساعتان

﴿الجزء الاوّل﴾

نوٹ: دوسوالوں کے جوابات لکھیں۔نمبر مساوی ہیں۔

دوسوالوں پر مفصل نوٹ لکھیں۔

(سوال نمبر1)۔ ایمان کی تعریف کرتے ہوئے ایمان کی حقیقت کے بارے میں مختلف مکاتب فکر کا نقطہ نظر تحریر کریں۔

(سوال نمبر2)۔ الایمان والاسلام کا مصداق کیا ہے وضاحت کریں۔

(سوال نمبر3)۔ مجتہد کے اجتہاد میں خطا کا کیا تصور ہے اس کے اجتہاد کے بارے میں علماء کا نقطہ نظر تحریر کریں۔

﴿الجزء الثانی﴾

نوٹ: کوئی سے پانچ کے مختصر جوابات لکھیں۔

1۔میزان کسے کہتے ہیں 2۔کرامت پر کوئی دلیل پیش کریں۔3۔ایمان میں کمی بیشی نہیں ہوتی اس کا حقیقی مصداق کیا ہے۔4۔فرشتوں پر عام انسانوں کی فضیلت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں 5۔عشرہ مبشرہ کے اسماء لکھیں۔6المعدوم لیس بشی سے کیا مراد ہے۔

﴿الجزء الثالث﴾

نوٹ :۔دوعبارات پر اعراب لگائیں اور مسلہ کی وضاحت کریں۔

1. والسعید قد یشقی بان یرتد بعد الایمان نعوذ باللہ من ذالک والشقی قد یسعد بان یومن بعد الکفر والتغیر یکون علی السعادة والشقاوة دون الاسعاد والاشقاء وهما من صفات الله تعالیٰ لما ان الاسعاد تکوین السعادة والاشقاء تکوین الشقاوة ولا تغیر علی الله ولا علی صفاته لما مر من ان القدیم لا یکون محلا للحوادث والحق انه لا خلاف فی المعنی لانه ان ارید بالایمان والسعادة مجرد حصول المعنی فهو حاصل فی الحال وان ارید ما یترتب علیه النجاة والثمرات فهو فی مشیة الله تعالیٰ لا قطع بحصوله فی الحال فمن قطع بالحصول اراد الاول ومن فوض الی المشیة اراد الثانی .

2. ویصلی علی کل بر ر فاجر اذا مات علی الایمان للاجماع لقوله علیه السلام لا تدعوا الصلوة علی من مات من اهل القبلة فان قیل امثال هذه المسائل انما هی من فروع الفقه فلا وجه لا یراد ها فی اصول الکلام وان اراد ان اعتقاد حقیة ذالک واجب وهذا من الاصول فجمیع مسائل الفقه کذلک قلنا انه لما فرغ من مقاصد علم الکلام من مباحث الذات والصفات والافعال والمعاد والنبوة والامامة علی قانون اهل الاسلام وطریق اهل السنة والجماعة حاول التنبیه علی نبذ من المسائل التی یتمیز بها اهل السنة عن غیرهم مما خالفت فیه المعتزلة او الشیعة او الفلاسفة او الملاحدة او غیره من اهل البدع والا هواء سواء کانت تلک المسائل من فروع الفقه او غیر ها من الجزیات المتعلقة بالعقائد .

3. وتصدیق الکاهن بما یخبره عن الغیب کفر لقوله علیه السلام من اتی کاهنا فصد قه بما یقول فقد کفر بما انزل الله تعالیٰ علی محمد صلی الله علیه وسلم والکاهن وهو الذی یخبر عن الکوائن فی مستقبل الزمان ویدعی معرفة الاسرار ومطالعة علم الغیب وکان فی العرب کهنة یدعون معرفة الامور فمنهم من کان یزعم ان له رئیا من الجن وتابعة یلقی الیه الاخبار ومنهم من کان یزعم انه یستدرک الامور بفهم اعطیه والمنجم اذا ادعی العلم بالحوادث الاتیة فهو مثل الکاهن وبالجملة العلم بالغیب امر تفرد به الله تعالیٰ لا سبیل الیه للعباد الا باعلام منه او الهام بطریق المعجزة او الکرامة او ارشاد الی الاستدلال با لامارات فیما یمکن فیه ذالک ولهذا ذکر فی الفتاوی ان قول القائل عند رویة هالة القمر یکون مطر مدعیا علم الغیب لا بعلامته کفر .

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان :السنوی 2017ء

الدرجة : ﴿دوره سال اول﴾

الدرجات :50

المادة ﴿هدايه شريف﴾

رقم الجلوس ....

الوقت : ساعتان

(سوال نمبر 1) دو پر جامع نوٹ لکھیں۔ (20)

باب قضاء الفوات باب فی المعادن والرکاز باب الحج عن الغیر

(سوال نمبر 2) مختصر جواب دیں۔ (15)

(i) طواف کی اقسام اوران کاحکم (ii) محصر کسے کہتے ہیں۔(iii) مکہ مکرمہ میں عمرہ کا احرام کہاں سے باندھنا افضل ہے۔(iv) کیا رمضان کا روزہ بغیر نیت کے ادا ہوجاتا ہے آئمہ کا کیا اختلاف ہے۔(v) کیا رمضان کے علاوہ کوئی دوسرا روزہ توڑنے سے کفارہ واجب ہوتا ہے۔(vi) شام کے وقت روزہ کی حالت میں مسواک کرنا کیسا ہے۔(vii) مصارف زکوۃ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں۔(viii) بکریوں کا نصاب زکوۃ کیا ہے اوراس میں سے کتنی زکوۃ ہے۔(ix) زکوۃ کا وجوب کب ثابت ہوتا ہے۔اور پھر ادائیگی کب واجب ہوتی ہے۔(x) شہید کسے کہتے ہیں اس کا حکم کیا ہے۔(xi) میت کو قبر میں رکھتے وقت کیا پڑھنا چاہیے ۔(xii) وہ کتنا سفر ہے جس سے احکام تبدیل ہوتے ہیں نیز وطن کی کتنی اقسام ہیں۔صرف نام لکھیں۔

(سوال نمبر 3) دو پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح کریں۔ (15)

(i) وان قيد الخامسة بسجدة بطل فرضه عندنا خلافا للشافعي لانه استحكم شروعه فى النافلة قبل اكمال اركان المكتوبة ومن ضرورته خروجه عن الفرض وهذا لان الركعة بسجدة واحدة صلوة حقيقة حتى يحنث بها فى يمينه لا يصلى وتحولت صلاته نفلا عند ابى حنيفة وابى يوسف خلافا لمحمد على ما مر فيضم اليها ركعة سادسة ولولم يضم لا شئى عليه لانه مظنون

(ii) ومن كان عليه دين يحيط بها له فلا زكوة عليه وقال الشافعى يجب لتحقق السبب وهو ملك النصاب نام ولنا انه مشغول بحاجته الاصلية فاعتبر معدوما كالماء المستحق بالعطش وثياب البذلة والمحصنة وان كان ماله اكثر من دينه زكى الفاضل اذا بلغ نصابا بالفراغة عن الحاجة والمراد به دين له مطالب من جهة العباد حتى لا يمنع دين النذر والكفارة

(iii) ولا يخرج من المسجد الا حاجة الانسان اوالجمعة امالحاجة لحديث عائشةؓ كان النبى ﷺ لا يخرج من معتكفه الاحاجة الانسان ولانه معلوم وقوعها ولابد من الخروج فى تقضيتها فيصير الخروج لها مستثنىٰ ولا يمكث بعد فراغه من الطهور لان ما ثبت بالضرورة يتقدر بقدرها

(سوال نمبر 2) ولايقرأ المؤتم خلف الامام خلافا للشافعى فى الفاتحة له ان القرأة ركن من الاركان فيشتركان فيه ولنا قوله عليه السلام من كان له امام فقراء ة الامام له قراء ة وعليه اجماع الصحابة وهو ركن مشترك بينهما لكن حظ المقتدى الانصات والاستماع قال عليه السلام واذا قرء فأنصتوا ويستحسن على سبيل الاحتياط فيما يروى عن محمد ويكره عندهمالمافيه من الوعيد.

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان :السنوی 2017ء

الدرجة : ﴿الاولیٰ﴾

الدرجات :50

المادة ﴿ضیاء العقائد﴾

رقم الجلوس ------------

الوقت : ساعتان

نوٹ :۔صرف پانچ سوالوں کے جوابات تحریر کریں۔

(سوال نمبر1) نبی اکرم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے کے عقیدہ کی وضاحت قرآن وحدیث سے لکھیں۔ (10)

(سوال نمبر2) تفسیر ضیاء القرآن کی روشنی میں رویت باری کی وضاحت کریں۔ (10)

(سوال نمبر3) عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت لکھیں بالخصوص لفظ خاتم کی وضاحت کریں۔ (10)

(سوال نمبر4) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول، وقت، مقام، اور تعلیم وغیرہ کی وضاحت دلائل حدیث کی روشنی میں کریں۔ (10)

(سوال نمبر5) عقیدہ علم غیب کی وضاحت قرآن، حدیث اوراقوال علماء کی روشنی میں کریں۔ (10)

(سوال نمبر6) سماع موتیٰ کی وضاحت تفسیر ضیاء القرآن کی روشنی میں کریں۔ (10)

(سوال نمبر7) حضور اکرم ﷺ کی نورانیت وبشریت کی وضاحت دلائل سے کریں۔ (10)

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان :السنوی 2017ء

الدرجة : ﴿دوره سال اول﴾

الدرجات :50

المادة ﴿مؤطاامام محمد﴾

رقم الجلوس ....

الوقت : ساعتان

﴿حصہ اول﴾

نوٹ: کوئی سے دو سوال حل کریں۔

(15+15)

(سوال نمبر1) شرم گاہ کے چھونے سے وضو لازم ہوتا ہے یا نہیں۔ اختلاف سمیت وضاحت کریں۔

(سوال نمبر2) قرأت خلف الامام کا کیا حکم ہے۔ تفصیلاً لکھیں۔

(سوال نمبر3) امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی پر سیر حاصل تبصرہ کریں اور آپ کی تالیف مؤطا کی خصوصیات بیان کریں۔

﴿حصہ دوم﴾

(سوال نمبر4) دو احادیث کا ترجمہ و تشریح کریں۔

(10+10)

(i) عن ابی هريرة ان رجلا افطر فی رمضان فامر رسول الله ﷺ ان يكفر بعتق رقبة او صيام شهرين متتابعين او اطعام ستين مسكينا قال لا اجد فاتی رسول الله ﷺ بعرق من تمرٍ فقال خذ هذا فتصدق به فقال يا رسول الله ﷺ ماأجد احدا احوج اليه منی فقال كله.

(ii) عن عبدالله بن واقداه عبدالله بن عمر اخبره ان رسول الله ﷺ نهی عن اكل الحوم الضحايا بعد ثلاث قال عبدالله بن ابی بكر فذكرت ذلک لعمرة بنت عبدالرحمن فقالت صدق سمعت عائشة ام المؤمنين تقول دف نا س من اهل البادية حضرة الاضحیٰ فی زمان رسول الله ﷺ فقال ادخروا الثلث وتصدقوا مابقی.

(iii) حدثنا سعيد المقبری عن ابيه انه سأل اباهريرة كيف يصلی علی الجنازة فقال انا لعمرالله اخبرک اتبعها من اهلها فاذا وضعت كبرت فحمدت الله وصليت علی نبيه ثم قلت اللهم عبدک وابن عبدک وابن امتک كا ن يشهد ان لا اله الا انت وان محمدا رسولک وانت اعلم به

لجنة الامتحانات المركزية

دار العلوم المحمدية الغوثية بھیرہ (مدیریہ سرجودھا)

الدرجة: الثانیہ | الامتحان: دور دیسمبر
المادة: دستور المبتدی | رقم الجلوس: -------
الدرجات: 100 | سیشن: 18- M2017 | الوقت: ثلاث ساعات

نوٹ: سوالنمبر 2 لازمی ہے باقی کوئی سے چار سوال حل کریں

سوالنمبر 1: درست جملوں کے سامنے صحیح اور غلط کے سامنے غلط لکھیں۔ 10X2=20

i. دستور المبتدی میں علامہ صفی بن نصیر نے فقہ کے قوانین کو جمع کیا ہے	ii. الف وہ ٹیڑھا خط ہے جو زبان کی سختی سے ادا ہوتا ہے۔
iii. ہر وہ ھمزہ جو ساکن ہو اور اسکا ماقبل مضموم ہو اسے واو سے بدلنا جائز ہے	iv. بعض علماء صرف تعلیل سے پہلے تحویل کرتے ہیں۔
v. لفیف مفروق میں ف اور عین کلمہ حرف علت ہوتے ہیں۔	vi. اشتراک جائز ہے اور التباس ممنوع ہے۔
vii. تعلیل میں فعل اصل ہے اور مصدر فرع ہے۔	viii. جو تعلیل قاعدہ صرفی کے عین مطابق ہو اسے "شاذ" کہتے ہیں۔
ix. "واؤ"، "الف"، "ی" کو حروف مدّہ بھی کہتے ہیں۔	x. باب تفعّل اور تفاعل میں جب دو تا اکٹھی آجائیں تو ایک تا کو حذف کرنا جائز ہے۔

سوالنمبر 2: درج ذیل عبارات میں سے صرف دو عبارات کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ 10+10=20

الف) بہر دو دلیل آنجا عمل می کنند کہ ہر دو متساوی باشند و اینجا ہر دو متساوی نیستند بلکہ یک قوی و دیگر ضعیف ازانکہ میان واؤ و تاء قرب مخرج ست این قرب ابدال واو بتا تقاضا میکند وکسرہ ماقبل ابدال واؤ بیاءلیکن کسرہ ماقبل در معرض زوال ست بسبب احتمال سقوط ہمزہ وصل ۔

ب) زیرا کہ واو ویا از جہت تحرک وانفتاح ما قبل خواست کہ الف گردد و این الف از جہت اجتماع ساکنین خواست کہ بیفتد و دلالت نبود بر حذف واؤ و یاء از انکہ ماقبل واؤ ضم و ماقبل یا کسرہ نبودپس ضمہ درواوی و کسرہ دریائی آوردند تادلیل باشد بر حذف واؤ ویاء و متشابہ نگرددبنائے واوی بیائی وبنائے یائی بواوی ۔

ج) اینجا اعلال و ادغام معارض شدہ اندوہر جا کہ اعلال و ادغام معارض شونداعلال را مقدم کنند برادغام ازانکہ خفت دراعلال بیشتر ست از ادغام ازانکہ اصل در تخفیف اعلال ست و ادغام ملحق باعلال ست ومادام کہ عمل بااصل ممکن باشد صیرورت بسوئے ملحق روانیست۔

P.T.O

سوالنمبر3: صرف 10 صیغوں کی وضاحت کریں۔ 2x10=20

i. اِیْتَکَلَ
ii. اِجْتِوَارٌ
iii. قِ
iv. مُعَایِنٌ
v. مَبِیْعٌ
vi. داعٍ
vii. اَلْمُتَعَالِ
vii. مُحَابٌ
ix. یَهِدِّیْ
x. قِیَامٌ
xi. تَظَاهَرُوْنَ
xii. زِنَةٌ

سوالنمبر4: دوھمزوں کی تخفیف کے قواعد قلمبند کریں۔ 20

سوالنمبر5: مثال، اجوف، ناقص اور ادغام کا ایک ایک قاعدہ تحریر کریں۔ 5+5+5+5+=20

سوالنمبر6: موانع پانچ ہیں پہلا مانع تثنیہ کا واحد کے ساتھ التباس ــــــــــــــــــــ کی تفصیل سے وضاحت کریں۔ 20

سوالنمبر7: "یعد" کی تعلیل میں کونسا قانون لگتا ہے اس قانون پر وارد ہونے والے سوالات کا احاطہ کریں۔ 20

سوالنمبر8: دستور المبتدی کی روشنی میں درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔ 5+5+5+5=20

الف) عِدْ" اصل میں اِوْعِدْ ہے اور قانون ہے واو ساکن ماقبل مکسور کو" ی" سے بدلا جائے یہاں واو کو"ی" سے کیوں نہیں بدلتے ؟

ب) قال اصل میں قَوَلَ" ہے بدل کو مبدل منہ کی جنس سے ہونا چاہیے حرف متحرک کو حرف ساکن الف سے کیوں بدلتے ہیں ؟

ج) لام کلمہ کی تعلیل عین کلمہ کی تعلیل کے مانع ہے اور کسی کلمہ کا فعل تعجب کے وزن پر ہونا بھی مانع تعلیل ہے کیا یہ درست ہے ؟

د) لَیْسَ اصل میں لَیِسَ ہے "ی" متحرک ماقبل مفتوح تمام موانع سے خالی ہے "ی" کو الف سے کیوں نہیں بدلتے۔

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودها

الامتحان : السنوى 2016
المادة ﴿الانشاء﴾

الدرجة : ﴿فاضل عربى﴾
B
رقم الجلوس ....

الدرجات :50
﴿للفائزين﴾
الوقت :ساعتان

(سوال نمبر1) اكتب مقالة على عنوان من العنوانين الآتية؟.
(20)
(i)الاسلام لم ينتشر بالسيف (ii)حُبّ الوطن

(سوال نمبر2) اجب عن خمس اسئلة فقط.
(10)
(i)أين ذهب الكلب بالرّغيف؟(ii)لم كان التدخين مضرا بالانسان؟(iii)كيف اخمد رجال الاطفاء النار؟(iv)كم عضو المجلس الشيوخ؟(v)لاىّ مرشح تحب ان تعطى صوتك؟(vi)من كان رئيس القافلة(vii)ما مسبارلتكريم الانسان فى الاسلام؟.

(سوال نمبر3) ما الصيغ الآتية؟.
(5)
(i)عالٍ (ii)يشقشق (iii)غرور (iv)القضّ (v)نبىّ

(سوال نمبر4) هات الجموع للمفردات والمفردات للجموع.
(5)
(i)اقتاب (ii) رحى (iii)امعاء (iv)ورثة (v)بطون

(سوال نمبر5) ترجم الى العربية؟(عشرة فقط)
(10)
(i) جمیل کے ابو بھنا ہوا گوشت پسند کرتے ہیں (ii) آج ہم نے مہمانوں کے لیے زردہ، پلاؤ پکایا ہے(iii)اورنگ زیب عالمگیر نیک اور خدا ترس بادشاہ تھے(iv) مومنین گناہوں پر اصرار نہیں کرتے (v) اسلام میں سوشلزم کا کوئی وجود نہیں (vi) سرمایہ دارانہ نظام غریبوں کی کفالت نہیں کرتا (vii) ووٹ ایک قومی امانت ہے(viii) عورت کا بے پردہ باہر نکلنا خطرات سے خالی نہیں (ix) سمگلنگ قومی معیشت کے لیے نقصان دہ ہے(x) اسلام نے ذخیرہ اندوزی سے منع کیا ہے(xi) کیتلی میں چائے تیار ہے(xii) ٹیکسلا میں اسلحہ سازی کا بہت بڑا کارخانہ ہے۔

دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديريه سرجودها)

الدرجة: فاضل عربی
المادة: الانشاء
الدرجات: 50

سیشن: 18- M2017

الامتحان: دور دیسمبر
رقم الجلوس: -------
الوقت: ساعتان

نوٹ: پچاس نمبر کا پیپر حل کریں۔

سوالنمبر 1: ترجم احدًا من الآتیین۔ 10

الف) المحافظة على الوقت معناها استعماله فيما يفيد۔ والوقت ثمين كالمال۔ كلاهما يجب تدبيره والانتفاع به۔ بل تدبير الوقت الزم۔ لأن الذي يمضي منه لا يعود۔ وقيمة الوقت تابعة لطريقة انفاقه وحسن تدبيره والاستفادة منه۔ استعماله فيما ينفعُ الانسان۔ تقسيمه مناسبًا مع العمل ليسهل صُنعه ويمكن اتمامُهُ۔

ب) من عفا وأصلح فأجره على الله۔ ولا تعتدوا إن الله لا يحبّ المعتدين۔ ما عال من اقتصدَ ما هلك امرءٌ عرف قدره۔ ليس كل ما يلمع ذهبا۔ من عذُب لسانه كثُر اخوانهُ۔ قبل الرماء تملا الكنائن۔ كل لبيب بالاشارة يفهم۔ لا يفلّ الحديدَ إلا بالحديد۔ المؤمن مرآة المؤمن اذا رائ فيه عيبا أصلحه۔

سوالنمبر 2: اجب عن اسئلة التالية بالوضوح۔ 10

i. من يجلس على الكرسي ولِمَ؟
ii. ماذا تفعل عند ما تدخل في غرفة الصف
iii. اين تعلق الخرائط؟
iv. ما الفائدة للشبابيك
v. لِمَ يَجِبُ إحترام الاستاذ؟

سوالنمبر 3: اذكر عملا نبيلاً طيّبا ما فعلت في حياتك! 10

سوالنمبر 4: هات عكسَ كل كلمة وجمعا۔ 10

i. صغير ii. نشاط iii. حياة iv. شيخ v. تعب

سوالنمبر 5: بيّن صيغ آتية واستعملها في جمل مفيدة۔ 10

i. خيرٌ ii. حَثَّنَا iii. افضل iv. سيّدٌ v. بُنَيَّ

سوالنمبر 6: هات اضدادو مترادفا للكلمات الآتية 10

i. شرٌّ ii. اعلى iii. مدح iv. فراغ v. عمل

سوالنمبر 7: حوّل ما یاتی الی العربیة۔ 10

اللہ تعالیٰ نے چاند سورج ستارے اور زمین ہمارے لیئے پیدا کی۔ چاند کی روشنی سورج کی روشنی سے دھیمی ہوتی ہے۔ آجکل سورج کی گرمی سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔ اگر سورج نہ ہوتا تو یہ دنیا تاریک ہوتی۔ سورج کی حرارت سے پانی بخارات میں بدل جاتا ہے۔ کبھی کبھی چاند اور سورج کو گرہن بھی لگ جاتا ہے۔ یہ گرہن اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ چودھویں کی رات کا منظر کتنا خوبصورت حسین و جمیل اور ہوشربا ہوتا ہے۔ چاند دھیرے دھیرے گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے۔ گھٹے تو ہلال بڑھے تو بدر کامل بن جاتا ہے کبھی کبھی چاند بادلوں کی اوٹ میں چھپ جاتا ہے جیسے کوئی حسین چہرہ سیاہ گھنگھریالے گیسوؤں کی اوٹ میں ہو۔

الدرجة: ﴿فاضل عربی﴾ | | رقم الجلوس ....

الدرجات: 50 | | الوقت: ساعتان

نوٹ:۔ پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں، عبارت پر اعراب لگائیں اور مسئلہ کی وضاحت کریں کوئی پہلو مخفی نہ رہے۔

1. علم المعانی ای ملکة یقتدر بها علی ادراکات جزئیةو یجوز ان یراد به نفس الاصول والقواعد المعلومة ولا ستعمالهم المعرفة فی الجزئیات قال یعرف به احوال اللفظ العربی ای هو علم یستنبط منه ادراکات جزئیة هی معرفة کل فرد فرد من جزئیات الاحوال المذکوره بمعنی ان ای فرد یوجد منها امکننا ان نعرفه بذلک العلم وقوله التی بها یطابق اللفظ مقتضی الحال احتراز عن الاحوال التی لیست بهذه الصفة مثل الاعلال والادغام والرفع والنصب وما اشبه ذلک مما لا بد منه فی تادیة اصل المعنی و کذا المحسنات البدیعیة من التجنیس والترصیع ونحوهما مما یکون بعد رعایة المطابقة والمراد انه علم به یعرف هذه الاحوال من حیث انها یطابق بها اللفظ لمقتضی الحال لظهور ان لیس علم المعانی عبارة عن تصور معانی التعریف والتنکیر والتقدیم والتاخیر والاثبات والحذف وغیر ذالک وبهذا یخرج عن التعریف علم البیان اذلیس البحث فیه عن احوال اللفظ من هذه الحیثیة.

2. ومنه ای من الاسنادمجازعقلی ویسمی مجازاحکمیاومجازا فی الاثبات واسنادا مجازیا وهو اسناده ای اسناد الفعل او معناه الی ملابس له ای للفعل او معناه غیر ماهو له ای غیر الملابس الذی ذلک الفعل او معناه مبنی له یعنی غیر الفاعل فی المبنی للفاعل وغیر المفعول به فی المبنی للمفعول، سواء کان ذلک الغیر غیرا فی الواقع او عند المتکلم فی الظاهر وبهذا سقط ما قیل انه ان اراد غیر ما هو له عند المتکلم فی الظاهرفلا حاجة الی قوله بتاول وهو ظاهر وان اراد غیر ماهو له فی الواقع خرج عنه مثل قول الجاهل انبت الله البقل مجازا عقلیاباعتبار الاسناد الی السبب بتاول متعلق باسناده ومعنی التاول انک تطلب ما یوول الیه من الحقیقة او الموضع الذی یوول الیه من العقل.

3. واما تعریفه ای ایراد المسند الیه معرفة وانما قدم ههنا التعریف وفی المسند التنکیر لان الاصل فی المسند الیه التعریف وفی المسند التنکیر فبالاضمار لان المقام للتکلم نحو انا ضربت او الخطاب نحو انت ضربت او الغیبة لتقدم ذکره اما لفظا تحقیقا اور تقدیر ا واما معنی بدلالته لفظ علیه او قرینة حال واما حکما واصل الخطاب ان یکون لمعین واحدا کان او کثیرا لان اصل وضع المعارف علی ان تستعمل لمعین مع ان الخطاب هو توجیه الکلام الی حاضر وقد یترک الخطاب مع معین الی غیره ای غیر معین لیعم الخطاب کل مخاطب علی سبل البدل نحو ﴿ولو تری اذالمجرمون ناکسو رووسهم عند ربهم﴾ لا یریدبقوله ولو تری مخاطبا معینا قصدا الی تفظیع حال المجرمین ای تناهت حالهم فی الظهور لاهل المحشر حیث یمتنع خفاء ها فلا یختص بها روئة راء دون راء واذا کان کذلک فلا یختص به ای بهذا الخطاب مخاطب دون مخاطب بل کل من یتاتی منه الرویة فله مدخل فی هذا الخطاب وفی بعض النسخ فلا یختص بها ای برویة حالهم مخاطب او بحالهم رؤیةمخاطب علی حذف المضاف.

4. واما توکید ای توکید المسند الیه فلتقریرای لتقریر المسند الیه ای تحقیق مفهومه ومدلوله اعنی جعله مقررا محققا ثابتا بحیث لا یظن به غیره نحو جاء نی زید زید اذا ظن المتکلم غفله السامع عن سماع لفظ المسند الیه او عن حمله علی معناه وقیل المراد به تقریر الحکم نحو انا عرفت اوالمحکوم علیه نحو انا سعیت فی حاجتک وحدی لا غیری وفیه نظر لانه لیس من تاکید المسندالیه فی شی وتاکید المسند الیه لا یکون لتقریر الحکم قط وسیصرح المصنف بهذا او لدفع توهم التجوز ای التکلم بالمجاز نحو قطع اللص الامیر الامیر او نفسه او عینه لئلا یتوهم ان اسناد القطع الی الامیر مجاز وانما القاطع بعض غلمانه او لدفع توهم السهو نحو جاء نی زید زید لئلا یتوهم ان الجائی غیر زید وانما ذکر زید علی سبیل السهو او لدفع توهم عدم الشمول نحو جاء نی القوم کلهم او اجمعون لئلایتوهم ان بعضهم لم یجی الا انک لم تعتد بهم او انک جعلت الفعل الواقع من البعض کالواقع من الکل بناء علی انهم فی حکم شخص واحد.

5. قال عبد القاهر وقد یقدم المسند الیه لیفید التقدیم تخصیصه بالخبر الفعلی ای قصر الخبر الفعلی علیه ان ولی المسند الیه حرف النفی ای وقع بعدها بلا فصل نحو ماانا قلت هذا ای لم اقله مع انه مقول غیری فالتقدیم یفید نفی الفعل عن المتکلم وثبوته لغیره علی الوجه الذی نفی عنه من العموم والخصوص ولا یلزم ثبوته لجمیع من سواک لان التخصیص انما هو بالنسبة الی من یتوهم المخاطب اشترا کک معه او انفرادک به دونه ولهذا ای ولان التقدیم یفید التخصیص ونفی الحکم عن المذکور مع ثبوته للغیر لم یصح ماانا قلت هذا ولا غیری لان مفهوم ماانا قلت ثبوت قائلیة هذا القول لغیر المتکلم ومنطوق لا غیری نفیها عنه وهما متناقضان ولا ما انا رایت احدا لانه یقتضی ان یکون انسان غیر المتکلم قد رای کل احد من الناس لانه قد نفی عن المتکلم الرویة علی وجه العموم فی المفعول فیجب ان یثبت لغیره علی وجه العموم فی المفعول لیتحقق تخصیص المتکلم بهذا النفی ولا ما انا ضربت الا زیدا لانه یقتضی ان یکون انسان غیرک قد ضرب کل احمد سوی زید لان المستثنی منه مقدر عام وکل ما نفیته عن المذکور علی وجه الحصر یجب ثبوته لغیره تحقیقا لمعنی الحصر ان عاما فعام وان خاصا فخاص وفی هذا المقام مباحث نفیسه وشحنا بها فی الشرح.

6. وقد یخرج الکلام علی خلافه ای علی خلاف مقتضی الظاهر لا قتضاء الحال ایاه فیوضح المضمر موضع المظهر کقولهم نعم رجلا زید مکان نعم الرجل فان مقتضی الظاهر فی هذا المقام هو الاظهار دون الاضمار لعدم تقدم ذکر المسند الیه وعدم قرینة تدل علیه وهذا الضمیر عائد الی متعقل معهود فی الذهن والتزم تفسیره بنکرة لیعلم جنس المتعقل وانما یکون هذا من وضع المضمر وموضع المظهر فی احد القولین ای قول من یجعل المخصوص خبر مبتدا محذوف واما من یجعله مبتدا ونعم رجلا خبره فیحتمل عنده ان یکون الضمیر عائدا الی المخصوص وهو مقدم تقدیرا ویکون التزام افراد الضمیر حیث لم یقل نعما ونعمواء من خواص هذا الباب لکونه من الافعال الجامدة وقولهم هو او هی زید عالم مکان الشان او القصة فالاضمار فیه ایضا خلاف مقتضی الظاهر لعدم التقدم.

دارالعلوم المحمدية الغوثية بھیرہ مدیریہ سرجودھا

الامتحان :السنوی 2017ء

الدرجة : ﴿الثانية﴾

الدرجات :100

المادة ﴿المرقات﴾

رقم الجلوس ....

الوقت : ثلاث ساعات

نوٹ : پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں۔آخری سوال لازمی ہے۔

(سوال نمبر 1) لفظ مفرد کی تعریف اور اقسام تحریر کریں نیز معنی کی وحدت وکثرت کے اعتبار سے لفظ مفرد کو کس طرح تقسیم کیا جاتا ہے۔ (20)

(سوال نمبر 2) استقراء یا تمثیل پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 3) علم کے معنی لکھتے ہوئے تصور اور تصدیق کی اقسام مرقات کی روشنی میں مع امثلہ لکھیں۔ (20)

(سوال نمبر 4) تناقض کی تعریف اور وحدات ثمانیہ اور شرائط تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 5) کلی کی تعریف، اقسام، اور دو کلیوں میں پائی جانے والی نسبت کی اقسام تحریر کریں۔ (20)

(سوال نمبر 6) مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (20)

(i) قضیہ معدولہ کسے کہتے ہیں۔(ii) دلالت کی تعریف کریں۔(iii) المرقات کے مصنف کا نام لکھیں۔(iv) عرض مفارق کسے کہتے ہیں۔(v) مانعۃ الخلو کی تعریف لکھیں۔(vi) قیاس شرعی کی تعریف کریں۔(vii) علم منطق کی تعریف کریں۔(viii) مرکب تام کی اقسام کے نام لکھیں۔(ix) تعریف حقیقی اور لفظی کسے کہتے ہیں (x) جزئی کی تعریف کریں۔

(سوال نمبر 7) مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (20)

فهو على قول الحكماء عبارة عن الحكم المقارن للتصورات فالتصورات الثلثة شرط لوجود التصديق ومن ثم يوجد تصديق بلا تصور والامام الرازى يقول أنه عبارة عن مجموع الحكم وتصورات الاطراف فاذا قلت زيد قائم واذعنت بقيام ز... تحصل لک علوم ثلثة.